دار زايد للثقافة الإسلامية
Zayed House For Islamic Culture

رمضان کا استقبال کیسے کریں؟

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

رمضان المبارک شرف و فضیلت والا زمانہ ہے جس میں قرآن کریم اور دیگر آسمانی کتابیں اللہ کے نبیوں اور رسولوں پر نازل ہوئیں یہ وہ مہینہ ہے جس کے عمدہ طریقے سے استقبال اور ایسے انداز سے الوداع کرنے پر اسلام نے ابھارا ہے جو انسانیت نوازی والے اعمال سے بھر پور اور تلافي مافات کا بہترین موقعہ ہو۔

رمضان کا استقبال اس مہینہ کی مقام و مرتبہ کے شایان شان آو بھگت خلوص نیت روحانی عملی اور شعوري تیاري کے ساتھ ہونا چاہیے

کیوں کہ اللہ تعالی نے اس مہینے کو بڑي خصوصیت سے نوازا ہے تاکہ اس کے دن ورات کی گھڑیوں کو اجر و ثواب والے اعمال کے لیئے غنیمت سمجھاجائے اور روحانی اور علمی لحاظ سے حکمت و نصیحت والی کتاب کو کتاب زندگی کی طرح پڑھنے اسکی آیتوں میں غور و فکر کرنے اور اسکی نشانیوں سے عبرت و نصیحت حاصل کرنے کے لیئے، اپنے آپ کو تیار کیا جائے

جس کتاب کو بنی نوع انسانیت کی ہدایت کے لیئے نازل کیا گیا ہے

اللہ تعالی کا فرمان ہے:" رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیئے هدایت ہے"

جو انکی دنیوی اور اخروی زندگی کی حقیقی سعادت مندی اور خوشحالی کا ضامن ہے اور یہ عظیم الشان عمل مبارک رات لیلة القدر میں انجام پایا۔

اسی طرح رمضان المبارک کے افضل اوقات کو دیگراوقات سے زیادہ ثمر آور بنانے کی کوشس کی جائے نبي صلی اللہ علیہ کے اسوہ حسنہ اور پاکیزہ سیرت پر عمل کرتے ہوۓ مثبت جزبات کو پروان چڑھاتے ہوئے تمام مہمانوں میں سب سے بہتر مہمان کے استقبال کے لیئے، خاص طور پر رمضان کا آخری حصہ میں عبادات کی آدئگي نیک کاموں کی انجام دہی اور جد و جهد کے لیئے کمر بستہ ہونے کے لئے اور عزم و حوصلہ کو مہمیز لگانے کے لیئے تا کہ اس کےاوقات کوعمل صالح کے زریعہ آباد کیا جاسکے،

جسکا آغاز ہمیں رمضان کے چاند کی تلاش،روزہ افطار میں جلدی، روزہ داروں کو افطار کرانے،صلاة التراویح کا قیام اور تاخیر سے سحر اور شب بیداری کے زریعہ دہرا اجر اور دائمی نعمتوں کے حصول کے لئے کرنا چاہئے

اور رمضان جو کہ احسان کا مہینہ اسکی پیشگی تیاری کی شکلوں میں یہ بھی ہے کہ روحانی لحاظ سے اس طرح تیاری کی جائے کہ جس میں تجدید نیت اور پاکیزہ انسانیت کے مقاصد ہوں جسکا مثبت اثر خاندانی اور سماجی سلوک اور روئیوں پر پڑے لوگوں کے ساتھ درگزر آپس میں رحم کرم رشتوں کو مستحکم کرنے اور خیر کے مختلف کاموں میں ایک دوسرے بڑھ جانے کا جزبہ ہو اللہ تعالی کے اس فرمان کی روشنی میں

"اورمسابقہ کا جزبہ رکھنے والوں کو اس میں ایک دوسرے سے مسابقہ کرنا چاہئے"

مساوات اور سماجی رابطے جیسے اقدارکو مضبوطی بخش کر، رمضان کی مجلسوں کا انعقاد کر کے، متعلقہ سر گرمیوں کے زریعے، کھانہ کھلا کر صدقات و زکاة الفطر دیکر اور انسانیت کو مضبوطی کرنے والے اعمال میں حصہ لیکر

"کیونکہ جس نے خیر کا کام خوش دلی سے کیا تووہ اس کے لئے بہتر ہوگا"
جیساکہ روحانی بلندی اور شخصی ترقی رمضان میں مآدی اور معنوی لحاظ سے ایک دوسرے کے ساتھ مشارکت اور ان کے جزبات واحساسات کو محسوس کرنے کا موقعہ فراہم کرتا ہے جس سے معاشرہ ترقی کرتا ہے اللہ کے اس قول پر عمل کرتے ہوئے کہ "اچھے کام کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ"
اور اللہ کا فرمان کہ " وہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی اس میں سبقت کرتے ہیں"
رمضان المبارک کا صحیح استقبال نفس کو صحیح معنوں میں تقوی نیکی اور انسانی اقداروقیم والے اعمال انجام دینے کا عادی بناتا ہے انفرادی خاندانی اور معاشرتی زندگی کے تمام گوشوں میں جن صفات پر رمضان کے بعد دیگر مہینوں میں بھی ثبات قدمی اور پابندی کی ضرورت ہے